27واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 22 دسمبر 2020

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ آبپاشی

ساہیوال: پی پی 198 کے چکوک میں نہری پانی کی چوری سے متعلقہ تفصیلات

1165: جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال حلقہ پی پی 198 کے علاقہ 9ایل، 1ایل چک نمبر 9ایل، 118ایل میں محکمہ نہر کے ملازمین کی ملی بھگت سے نہری پانی چوری ہو رہا ہے لیکن محکمہ ان پانی چوروں کے خلاف کارروائی نہیں کر رہا ہے اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(ب) ساہیوال 9ایل، ون ایل نہر سے پانی چوری کی وجہ سے بہاؤ میں کمی واقع ہو رہی ہے اور چک نمبر 9ایل، 118ایل کی ٹیلوں پر بسنے والے کسانوں کو پانی فراہم نہیں ہو رہا ہے اوران کا زمینی پانی بھی کڑوا ہے کسانوں کی فصلیں پانی نہ ملنے کی وجہ سے خراب ہو رہی ہیں۔

(ج) کیا حکومت ان پانی چوروں کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان کریں۔

(تاریخ وصولی 25 اگست 2020 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) چک نمبر 9L/118 نہر 9L/1L کے ٹیل پورشن سے سیراب ہوتا ہے۔

(ب) 9ایل، 9L/1L نہر میں چوری پانی کی وجہ سے ان نہروں کی ٹیل متاثر نہ ہوئی ہیں۔ جب نہر 9ایل میں پانی کم ہوتا ہے اس وقت ٹیل پر پانی کی کمی ہوسکتی ہے۔ عام حالات میں پانی کی منصفانہ تقسیم کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹیل پر پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ تفصیل یوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) 9L/1L پر پانی چوروں کے خلاف محکمہ مکمل طور پر سرگرم ہے۔ خریف سیزن 2020 میں 9 موگہ جات کو کینال اینڈ ڈرینج ایکٹ کے تحت سات (7) یوم کے لیے سیل کیا گیا ہے۔ مزید مبلغ 15000 روپے دفعہ 70 کے تحت جرمانہ کی مد میں اکھٹا کر کے حکومتی خزانے میں جمع کروائے گئے ہیں۔ 134 روبکاریں محکمہ پولیس کو بھجوائی گئی ہیں۔ تاوان لاگو کرنے کی کاروائی بھی جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 دسمبر 2020)

صوبہ میں فلڈ فائیٹنگ پراجیکٹ سے متعلقہ تفصیلات

1184: چودھری مسعود احمد: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پچھلے دس سال سے فلڈ فائیٹنگ پنجاب میں کن کن بیراج یا ایریا میں کی گئی ہے لسٹ فراہم کی جائے؟

(ب) ان پراجیکٹ کا نام، کنٹریکٹر کا نام اور جس XEN نے کام کروایا ان کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) منصوبہ کی لاگت اور Estimate ریوائز کرنے کی ضرورت پڑے تو دوسرے کالم پر درج کیا جائے نیز کام کتنے عرصہ میں مکمل ہوا۔ تفصیلات فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 10 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 دسمبر 2020)

3 آر ڈرین کے فائنل بل سے متعلقہ تفصیلات

1188: چودھری مسعود احمد: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 3 آر ڈرین کا فائنل بل کب اور کتنی اماؤنٹ کا Pay ہوا تفصیل بتائی جائے نیز اس کا پی سی فور منظور ہوا تو کس تاریخ کو اگر نہیں ہوا تو کب تک منظور ہو گا؟

(ب) کیا 3 آر ڈرین کی سیکیورٹی ادا کر دی گئی ہے اگر ہاں تو کیا پی سی فور کی منظوری کے بغیر سیکورٹی دی جا سکتی ہے۔

(ج) 3 آر ڈرین کی جو CMIT چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کی رپورٹس اریگیشن پنجاب کو موصول ہوئی ہیں ان کی سفارشات کے مطابق متعلقہ ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی ہوئی تو اس کی تفصیل بتائی جائے اگر نہیں کارروائی ہوئی تو کب تک متوقع ہے۔

(تاریخ وصولی 10 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) 3 آر ڈرین کا پی سی فور ابھی تک نہیں بنایا گیا کیونکہ ابھی اس کام کے سودمند نتائج سامنے آنا شروع نہیں ہوئے۔

(ب) 3 آر ڈرین کی سیکیورٹی کنٹریکٹ ایگریمنٹ کے تحت Maintenance پیریڈ کے ایک سال بعد ادا کر دی گئی تھی۔ سیکیورٹی کی ادائیگی کا پی سی فور کی منظوری کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

(ج) محکمہ نے CMIT کی رپورٹ کی سفارشات کی روشنی میں محکمہ نے ایک کمیٹی بنائی ہے جو کہ اس پروجیکٹ میں رہ گئی کمی و پیشی کو دور کرنے لئے اپنی حتمی رائے دے گی اور ذمہ داروں کے تعین کے بعد کارروائی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 دسمبر 2020)

پی ایم آئی یو یونٹ کی ڈویلپمنٹ و نان ڈویلپمنٹ نیز ہاکڑہ کینال ڈویژن میں کمروں کی تنصیب پر لاگت سے متعلقہ تفصیلات

1189: چودھری مسعود احمد: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) PMIU محکمہ آبپاشی کی سال 2016 سے 2018 کی سالانہ ڈویلپمنٹ / نان ڈویلپمنٹ بجٹ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) سیکرٹری اریگیشن نے ہاکڑہ کینال ڈویژن میں ہاکڑہ کینال سسٹم پر جو جدید کیمرے نصب کئے ہیں ان کو کتنا عرصہ ہوا ہے لاگت کتنی آئی کیا وہ کام کر رہے ہیں اگر نہیں کر رہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) پی ایم آئی یو محکمہ آبپاشی کے سالانہ نان ڈویلپمنٹ بجٹ برائے مالی سال 16-2015 سے 19-2018 کی تفصیل درج ذیل ہے۔

FY2015-16 (Rs .Million)	FY2016-17 (Rs .Million)	FY2017-18 (Rs .Million)	FY2018-19 (Rs .Million)
74.264	74.507	80.862	82.040

(ب) پنجاب اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ہاکڑہ کینال ڈویژن میں کوئی جدید کیمرے نصب نہیں کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 دسمبر 2020)

لاہور　　　　　　　　　　محمد خان بھٹی

مورخہ 21 دسمبر 2020　　　　　　　　　　سیکرٹری

27واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 22 دسمبر 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ آبپاشی

ضلع سرگودھا: تحصیل بھیرہ اور بھلوال میں نہروں کو پختہ کرنے اور بریک لائننگ سے متعلقہ تفصیلات

*3722: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال میں کون کون سے راجباہ، مائنز اور نہریں ہیں ان کے نام اور ان کا منظور شدہ پانی کتنا ہے؟

(ب) کیا تمام راجباہ، مائنز اور نہریں منظور شدہ پانی لے رہے ہیں اور ان میں سے کون کون سی نہریں، راجباہ اور مائنز کی بریک لائننگ ہو چکی ہے اور کون کون سی ابھی تک بریک لائننگ کے بغیر چل رہی ہیں۔

(ج) مالی سال 20-2019 میں ان کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔

(د) کیا حکومت ان تمام تحصیلوں کے تمام راجباہ، نہروں اور مائنز کو پختہ کرنے اور بریک لائننگ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 11 فروری 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال میں موجود غیر دوامی (ششماہی) راجباہ، مائنرز اور نہروں کے نام اور ان کا منظور شُدہ پانی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

تحصیل بھیرہ اور بھلوال میں موجود دوامی (سالانہ) راجباہ، مائنرز اور نہروں کے نام اور ان کا منظور شدہ پانی درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام راجباہ / مائنر	منظور شُدہ پانی (کیوسک)	نمبر شمار	نام راجباہ / مائنر	منظور شُدہ پانی (کیوسک)
1	دیوال راجباہ	86	2	ابدال مائنر	10

3	مٹھ لک راجباہ	152	4	دھوری راجباہ	7
5	بیری والا راجباہ	14.5	6	یار محمد راجباہ	32
7	سالم راجباہ	23	8	کلیان پور مائنر	3
9	فتح پور راجباہ	28.5	10	پکھوال راجباہ	23
11	ست گھرا راجباہ	8	12	مونہ راجباہ	32
13	رتوکالا راجباہ	98.5	14	جسپال راجباہ	5
15	کوٹ حاکم خان مائنر	9.5	16	چبہ راجباہ	17
17	ہاتھی ونڈ سب مائنر	5	18	نبی شاہ مائنر	12.5

(ب) جی ہاں تمام راجباہ، مائنرز اپنے منظور شُدہ ڈسچارج کے مطابق پانی لے رہے ہیں ان میں سے جن نہروں کی بریک لائننگ ہو چکی ہے اور جو ابھی تک بریک لائننگ کے بغیر چل رہی ہیں ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام راجباہ / مائنر (بریک لائننگ شدہ)	نمبر شمار	نام راجباہ / مائنر (بریک لائننگ شدہ)
1	رکھ میانی ڈسٹی	2	ودھن مائنر
3	وجھی ڈسٹی	4	پنڈی کوٹ ڈسٹی
5	ڈھل ڈسٹی	6	ٹھٹی ولانہ سب مائنر
7	نبہ ڈسٹی	8	نور پور سب مائنر
9	ہاتھی ونڈ سب مائنر	10	کوٹ حاکم خان مائنر
11	جسپال راجباہ		

نمبر شمار	نام راجباہ / مائنر (بغیر بریک لائننگ شدہ)	نمبر شمار	نام راجباہ / مائنر (بغیر بریک لائننگ شدہ)
1	شاہ پور برانچ	2	ویسٹرن فیڈر
3	ایسٹرن فیڈر مائنر	4	لوئر جہان خان مائنر

5	بھیرہ مائنر	6	جیون وال ڈسٹی
7	ڈیوس ڈسٹی	8	اعوان ڈسٹی
9	علی پور مائنر	10	خان محمد والا ڈسٹی
11	چک قاضی ڈسٹی	12	چک مصراں ڈسٹی
13	کوٹ ممیانہ ڈسٹی	14	فتح خان مائنر
15	رانی واہ ڈسٹی	16	سڈہ مائنر
17	شیر والا سب مائنر	18	ڈنگہ سب مائنر
19	خدا بخش ڈسٹی	20	دھوری راجباہ
21	کلیان پور مائنر	22	سالم راجباہ
23	فتح پور راجباہ	24	رتو کالا راجباہ
25	ست گھرا راجباہ		

اس کے علاوہ

1۔ابدال مائنر 2۔ بیری والا راجباہ 3۔ یار محمد ڈسٹی 4۔ پکھووال ڈسٹی 5۔ مونہ ڈسٹی 6۔چبہ ڈسٹی 7۔ نبی شاہ مائنر 8۔راجباہ مٹھ لک (تحصیل بھلوال) پر پہلے سے کنکریٹ لائننگ کی گئی ہے۔

(ج)مالی سال 20-2019 میں تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال میں موجود راجباہ، انہار اور مائنرز کی بریک لائننگ یا کنکریٹ لائننگ کے لئے کوئی رقم مختص نہ کی گئی تھی۔

(د) مالی سال 21-2020 میں فنڈز مہیا ہونے کی صورت میں محکمہ آبپاشی مذکورہ تحصیلوں کے راجباہ، نہریں اور مائنرز کو پختہ / بریک لائنڈ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2020)

تحصیل بھلوال و بھیرہ میں انہار، مائنرز اور راجباہ جات کی تعداد اور منظور شدہ پانی سے متعلقہ تفصیلات

*4885: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ کا کتنا رقبہ آبپاش ہوتا ہے؟

(ب)ان تحصیل میں کون کون سی انہار اور مائنز، راجباہ جات ہیں ان کا نام اور ان کا منظور شدہ پانی کتنے کیوسک ہے۔

(ج)ان انہار، مائنز اور راجباہ سے کون کون سے موضع جات اور علاقہ جات کا رقبہ آبپاشی ہو رہا ہے کتنے ایکڑ رقبہ علیٰحدہ علیٰحدہ ہو رہا ہے۔

(د)ان انہار، مائنز اور راجباہ کی دیکھ بھال کے لیے کتنے ملازمین عہدہ اور گریڈ وائز تعینات ہیں کون کون سے عہدہ گریڈ کی اسامیاں خالی ہیں۔

(ہ)ان انہار، مائنز اور راجباہ کے لیے کتنی رقم مالی سال 2019-20 میں کس کس مقصد کے لیے فراہم کی گئی تھی۔

(تاریخ وصولی 3 جون 2020 تاریخ ترسیل 25 اگست 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ کا کل 2,05,829 ایکڑ رقبہ آبپاش ہوتا ہے۔

(ب) تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ میں انہار، مائنز، راجباہ اور منظور شدہ پانی (کیوسک) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تحصیل بھلوال اور بھیرہ میں جو مائنز، راجباہ، موضع جات اور علاقہ جات سیراب ہوتے ہیں ان موضع جات کی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تحصیل بھلوال اور بھیرہ کی انہار، مائنر اور راجباہ کی دیکھ بھال کیلئے مندرجہ ذیل ملازمین کام کرتے ہیں۔

نمبر شمار	نام عہدہ	گریڈ	تعداد	تعینات	عہدہ / گریڈ کی خالی اسامیاں
1	سب ڈویژنل آفیسر	BPS-17	3	3	0
2	سب انجینئر	BPS-14	6	4	2
3	میٹ	Promotional Seat	4	4	0
4	بیلدار	BPS-01	39	22	17
5	ریگولیشن بیلدار	BPS-02	1	1	0
6	مستری	Promotional Seat	7	3	4
7	گیج ریڈر	BPS-02	1	1	0

(ہ) تحصیل بھلوال اور بھیرہ کی انہار، مائنر اور راجباہ کی دیکھ بھال کیلئے مالی سال 20-2019 میں بھل صفائی اور مرمت کی مد میں 8.898 ملین روپے کے فنڈز مہیا کیے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2020)

جہلم: جلالپور اریگیشن پروجیکٹ کے تحت بننے والی نہر کی لمبائی، چوڑائی اور خرید کردہ زمین کے ریٹ سے متعلقہ تفصیلات

*5236: رانا منور حسین: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم میں جلالپور اریگیشن پروجیکٹ کے تحت بننے والی نہر کی لمبائی اور چوڑائی کتنی ہے؟

(ب) مذکورہ بالا نہر کے لیے کتنی ایکڑ زمین خریدی گئی اس میں سے کتنی زمین حکومت کی ملکیت ہے اور کتنی زمین لوگوں سے خریدی گئی مکمل تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بیان فرمائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ لوگوں سے خریدی گئی زمین کا ریٹ ڈی سی ریٹ سے بہت کم رکھا گیا ہے؟

(د) کتنے لوگوں کی زمین اس پروجیکٹ میں آئی ہے ان کے نام اور رقبہ کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ جن لوگوں سے زمین خریدی گئی ہے انہیں ابھی تک اس کا معاوضہ نہیں ملا، کتنے لوگوں کو رقم فراہم کی گئی ہے اور کتنے ایسے لوگ ہیں جنہیں ابھی تک رقم نہیں ملی مکمل تفصیل مع نام اور رقم فراہم فرمائیں۔

(و) جن لوگوں کو زمین کا معاوضہ ادا نہیں ہوا تو حکومت کب تک انہیں ڈی سی ریٹ کے مطابق معاوضہ ادا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) جلال پور اریگیشن پروجیکٹ کے تحت بننے والی نہر جلال پور (Jalalpur Main Canal) کی لمبائی 116 کلو میٹر ہو گی اور Main Canal کی چوڑائی ہیڈ (Head) پر 350 فٹ اور ٹیل (Tail) پر 80 فٹ ہو گی۔

(ب) مذکورہ نہر کے لئے 8558 ایکڑ زمین خریدی جارہی ہے اور یہ تمام زمین لوگوں سے خریدی جارہی ہے۔ اب تک تقریباً 40 فیصد رقبہ پر خریداری کا کام مکمل ہو چکا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ زمین کا ریٹ

District Price Assessment Committee(ڈی پی اے سی) نے مقرر کیا ہے جس کے سربراہ ڈپٹی کمشنر ہی ہیں۔ڈی پی اے سی نے خسرہ کے حساب سے زمین کی قسم، لوکیشن، ڈی سی ریٹ اور مارکیٹ ریٹ کا جائزہ لے کر زمین کے ریٹ کا تعین کیا ہے۔

(د) جن لوگوں سے رقبہ خرید اگیا ہے اُن کی کُل تعداد تقریباً127,149 ہے۔ رقبہ اور لوگوں کی تعداد درج ذیل ہے۔ مزید تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

نمبر شمار	نام تحصیل	رقبہ	لوگوں کی تعداد
1	تحصیل جہلم	228ایکڑ	1371
2	تحصیل پنڈ دادن خان	6953ایکڑ	102587
3	تحصیل خوشاب	1377ایکڑ	23191

(ہ) یہ درست نہ ہے۔ خریداری کی کُل رقم محکمہ اریگیشن نے محکمہ مال کو پیشگی ادا کر دی ہے۔ جیسے جیسے خریداری کی کارروائی مکمل ہو جاتی ہے متاثرہ لوگوں کو محکمہ مال کی طرف سے معاوضہ ادا کر دیا جاتا ہے۔ چونکہ ابھی زمین کی خریداری کا عمل زیرِ تکمیل ہے لہٰذا ابھی سب متاثرہ لوگوں کو ادائیگی نہیں ہوئی۔ اب تک تقریباً23,228 لوگوں کو معاوضہ ادا کر دیا گیا ہے۔ جس کی کُل رقم 474.77 ملین روپے ہے۔ مزید تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) محکمہ مال کے پلان کے مطابق زمین کی خریداری کا عمل تقریباً جون 2021 تک مکمل ہو جائے گا اور اُس وقت تک تمام دستیاب متاثرہ لوگوں کو اُن کی زمین کا معاوضہ ادا کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2020)

ساؤتھ پنجاب میں دریاؤں پر بنائے گئے ہیڈز سے متعلقہ تفصیلات

*5348: محترمہ شاہدہ احمد: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساؤتھ پنجاب میں کل کتنے ہیڈز کون کون سے دریاؤں پر بنائے گئے ہیں ان دریاؤں اور جگہ کے نام بتائیں؟

(ب) ساؤتھ پنجاب میں بنائے گئے ہیڈز میں عوام کی تفریح کے لئے کون کون سے ہیڈز کہاں کہاں پر ہیں۔

(ج) کیا عوام کی تفریحات والے ہیڈز پر سیکیورٹی کے لیے پولیس کے اہلکار عوام کے تحفظ کے لئے موجود ہوتے ہیں۔ نہیں تو اس کی وجوہات بتائیں۔

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) جنوبی پنجاب میں بنائے گئے ہیڈورکس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	ہیڈورکس / بیراج	دریا	ڈسٹرکٹ	پہلی تعمیر	بحالی و تجدید
1	تونسہ بیراج	دریائے سندھ	مظفر گڑھ	1952-1958	2005-2009
2	پنجند بیراج	دریائے چناب	مظفر گڑھ	1925-1929	2018-2022
3	اسلام بیراج	دریائے ستلج	بہاولپور	1927	2021-2024

(ب) ملک میں بنائے گئے تمام ہیڈورکس / بیراجز ملکی سلامتی کے لحاظ سے حساس جگہیں قرار دیئے گئے ہیں لہذا ان مقامات کو باقاعدہ تفریحی مقامات موسوم نہیں کیا جا سکتا اور ان پر 200 گز رداسی قطعہ میں کوئی پبلک پارک یا اس قسم کی کوئی تعمیر کرنا اور کسی قسم کا ہجوم ممنوع قرار دیا گیا ہے۔

(ج) محکمہ انہار کی جانب سے تمام ہیڈ ورکس / بیراجز میں سے ہر ایک کو باقاعدہ "Key Point" نمبر Allot کیا گیا ہے اور ان تمام Key Points کے تحفظ کے لئے SOPs پر مشتمل باقاعدہ حفاظتی نظام وضع کیا گیا ہے جس پر بااحسن عملدرآمد جاری ہے، ان Key Points کے حفاظتی نظام کے اہم مندرجات درج ذیل ہیں۔

چیک پوسٹ کی تعمیر

محکمہ پولیس کی جانب سے تعنیات عملہ

اہم تنصیبات مثلاً CCTV کیمرے اور سرچ لائٹیں وغیرہ۔

ہیڈ ورکس / بیراجز پر تفریح کی غرض سے آنے والی عوام کو سیکیورٹی مہیا کرنا قانون نافذ کرنے والے اداروں کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2020)

سیالکوٹ: نالہ ڈیک پر بند کی تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*5451: رانا محمد افضل: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا نالہ ڈیک سیالکوٹ پر بند کا کام مکمل ہو گیا ہے؟

(ب) اس بند کا تخمینہ لاگت کیا ہے۔

(ج) جو اراضی Acquire کی گئی کیا اس کا معاوضہ زمینداروں کو ادا کر دیا گیا اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11 اگست 2020 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) محکمہ ہذا نالہ ڈیک شرقپور تا ایم آر لنک تک چینلائزیشن کروا رہا ہے۔ اس پر کام جاری ہے۔ جو کہ جون 2021 تک مکمل ہو جائے گا۔

(ب)اس پروجیکٹ کی کل لاگت تخمینہ 6030.614 ملین روپے ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تخمینہ سول ورک 2814.511 ملین روپے

تخمینہ لینڈ ایکوزیشن 3216.103 ملین روپے

(ج) لینڈ ایکوزیشن کا کام جاری ہے۔ اب تک گورنمنٹ کی طرف سے مبلغ 2585.066 ملین روپے وصول ہوئے ہیں جو کہ لینڈ ایکوزیشن کلکٹر کینال اینڈ ڈرینج فیصل آباد کو ٹرانسفر کر دیئے گئے ہیں تاکہ زمینداران کو ادائیگی بمطابق ڈسٹرکٹ پرائیس اسسمنٹ کمیٹی ہو سکے۔ علاوہ ازیں 631.037 ملین روپے تاحال موصول نہیں ہوئے۔ جن دیہہ کا لینڈ ایکوزیشن پراسس مکمل ہوا ہے ان کے زمینداران کو ایکوائر شدہ زمین کی ادائیگی ہو چکی ہے۔ جبکہ باقی ماندہ دیہہ کی زمین کی ایکوزیشن، سیکشن 4- و سیکشن 6&(4)17 مختلف ڈپٹی کمشنرز آفسز میں زیر غور ہے۔ جو کہ لینڈ ایکوزیشن کلکٹر C&D فیصل آباد کی کاوشوں کی منتظر ہے۔ لینڈ ایکوزیشن پراسس مکمل ہونے پر زمینداران کو ان کی زمینوں کی ادائیگیاں بذریعہ لینڈ ایکوزیشن کلکٹر C&D فیصل آباد ہو جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2020)

ساہیوال: محکمہ آبپاشی کے زیر انتظام ریسٹ ہاؤسز / بنگلے اور عمارتوں کی تعداد، اخراجات و آمدن سے متعلقہ تفصیلات

*5738: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ آبپاشی کے زیر کنٹرول کتنے ریسٹ ہاؤس، بنگلے اور عمارتیں ہیں ان پر جنوری 2019 سے تاحال اخراجات کی تفصیل بتائیں نیز ان سے ہونے والی آمدن سے بھی آگاہ فرمائیں؟

(ب) ان ریسٹ ہاؤسز / بنگلوں، کا رقبہ کمروں کی تعداد اور وہاں تعینات عملہ کی تعداد کی تفصیلات بیان فرمائیں کیا ان میں سے کچھ نیلام بھی کیے گئے تھے تو کب اور کتنی رقم وصول ہوئی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) ضلع ساہیوال شہر میں موجود ریسٹ ہاؤس کس کس مقصد کیلئے استعمال ہوتا ہے اور اس سے کون سے ادارے یا کس سطح کے آفیسر اور حکومتی شخصیات مستفید ہوتی ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ کیا کوئی پرائیویٹ عوامی آدمی بھی ان سے استفادہ حاصل کر سکتا ہے اس بارے پالیسی سے متعلق آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 8 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ آبپاشی کے زیر کنٹرول 26 ریسٹ ہاؤسز / بنگلے، ایک عدد کیمپ آفس برائے چیف انجینئر ملتان زون ملتان اور تین عدد دفتری عمارتیں ہیں۔ ان پر جنوری 2019 سے تاحال اخراجات اور آمدن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان ریسٹ ہاؤسز / بنگلوں کا رقبہ کمروں کی تعداد اور وہاں تعنیات عملہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ 22 ریسٹ ہاؤسز کا رقبہ نیلامی کے لیے چیئرمین ضلعی پرائیویٹائزیشن کمیٹی ساہیوال کو دے رکھا ہے وہی اس کی نیلامی کرتے ہیں۔ نیلامی کی تفصیل ضلعی پرائیویٹائزیشن کمیٹی کے پاس ہے۔

(ج) ساہیوال شہر میں ایک عدد کیمپ آفس برائے چیف انجینئر ملتان زون ملتان موجود ہے۔ نہروں اور دریاؤں کی انسپکشن پر آئے ہوئے محکمہ انہار کے افسران عارضی طور پر اس کیمپ آفس میں قیام کرتے ہیں۔ نیز دیگر محکموں کے افسران، ججز، حکومتی / غیر حکومتی عہدیدران، ممبر صوبائی و قومی اسمبلی بھی اس کیمپ آفس سے عارضی طور پر مستفید ہوتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 دسمبر 2020)

ساہیوال: گوگیرہ ڈسٹی بیوٹری نہر کا منظور شدہ پانی نیز زمینداروں کو پورا پانی نہ ملنے سے متعلقہ تفصیلات

*5786: جناب خضر حیات: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ضلع ساہیوال میں محکمہ آبپاشی کے زیر کنٹرول گوگیرہ ڈسٹری بیوٹری (G.D) نہر موجود ہے؟

(ب) کیا گوگیرہ ڈسٹی بیوٹری (G.D) نہر براستہ نور شاہ، کوڑے شاہ، اکبر شاہ ، سرور چوک G.D/60-61 کے علاقہ جات کو سیر اب کرتی ہے۔

(ج) گوگیرہ ڈسٹی بیوٹری کا منظور شدہ پانی کتنا ہے اور کتنا پانی Discharge کیا جارہا ہے اور کیا یہ نہر سالانہ ہے یا ششماہی۔

(د) نہر کی موجودہ صورت حال کیا ہے اور اس میں سال 19-2018 اور 20-2019 میں کتنا پانی ڈسچارج کیا گیا۔

(ہ) کیا حکومت نہر میں پانی کی کم ڈسچارج کی وجہ سے زرعی علاقہ کے باعث زمینداروں کو منظور شدہ پانی نہ ملنے اور زمینداروں کو فصلوں کے لئے input اخراجات زیادہ ہونے کی بدولت ان کو کوئی معاوضہ یا Compensation دینے کا ارادہ رکھتی ہے نیز کیا حکومت اس نہر کی توسیع Extentsion کا ارادہ رکھتی ہے نیز تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 8 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست ہے

(ب) جی ہاں یہ درست ہے

(ج) گوگیرہ ڈسٹی بیوٹری کا منظور شدہ پانی 851.00 کیوسک جب کہ اوسط ڈسچارج 650.00 کیوسک مل رہا ہے نیز یہ نہر سالانہ ہے۔

(د) نہر کی موجودہ صورتحال میں بھل صفائی درکار ہے جو سالانہ بندی میں کروائی جائے گی سال 19-2018 اور 20-2019 کے ڈسچارج کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی

(ہ) یہ ایک پالیسی Matter ہے۔ اس کا Precedent موجود نہ ہے نیز محکمہ میں گوگیرہ ڈسٹی بیوٹری (G-D) کی Extension کی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2020)

حلقہ پی پی 189 اوراوکاڑہ میں ریسٹ ہاؤسز کی تعداد نیز ان کی مرمت پر اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*5824: جناب منیب الحق: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 189 اوراوکاڑہ میں کہاں کہاں ریسٹ ہاؤس ہیں؟

(ب) ان ریسٹ ہاؤسز کی حالت کیسی ہے کس کس ریسٹ ہاؤسز کی حالت مخدوش ہے۔

(ج) ان ریسٹ ہاؤسز کی عمارت کی مرمت / تعمیر پر کتنی رقم خرچ کی گئی ہے تفصیل مالی سال 19-2018 اور 20-2019 کی فراہم فرمائیں۔

(د) ان ریسٹ ہاؤسز کے لیے موجودہ مالی سال 21-2020 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے اور اس رقم سے کس کس ریسٹ ہاؤس کی بہتری و Improvement ہو گی۔

(ہ) ان ریسٹ ہاؤسز سے ملحقہ اراضی کی تفصیل علیحدہ علیحدہ دی جائے۔

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) پی پی 189 میں تین کینال ریسٹ ہاؤس ہیں۔

(1) کینال ریسٹ ہاؤس اوکاڑہ

(2) کینال ریسٹ ہاؤس، شاہبور

(3) کینال ریسٹ ہاؤس، کلاسن

(ب) کینال ریسٹ ہاؤس کلاسن کی حالت مخدوش ہے۔

(ج) مالی سال 19-2018 میں خرچہ مبلغ -/1,26,000 روپے مالی سال 20-2019 میں خرچہ مبلغ -/31673 روپے

(د) مالی سال 21-2020 میں کوئی رقم موصول نہ ہوئی ہے جیسے ہی فنڈ وصول ہو گا ریسٹ ہاؤس اوکاڑہ اور شاہبور کی Improvement کی جائے گی۔

(ہ) (1) کینال ریسٹ ہاؤس، اوکاڑہ 01 ایکڑ 06 کنال 18 مرلے

(2) کینال ریسٹ ہاؤس، شاہبور 05 ایکڑ 05 کنال 07 مرلے

(3) کینال ریسٹ ہاؤس، کلاسن 10 ایکڑ 06 کنال 13 مرلے

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2020)

اوکاڑہ: شہر اور پی پی 189 میں محکمہ آبپاشی کے دفاتر، ملازمین اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

5825*: جناب منیب الحق: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اوکاڑہ شہر اور پی پی 189 میں محکمہ آبپاشی کے کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان دفاتر میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں تفصیل، نام مع عہدہ بتائیں۔

(ج) ان میں کون کون سی اسامیاں خالی ہیں۔

(د) ان دفاتر کے مالی سال 19-2018 اور 20-2019 کے اخراجات کی تفصیل مد وائز بتائیں۔

(ہ)ان دفاتر کے لیے کتنی رقم مالی سال 21-2020 میں مختص کی گئی ہے اور کتنی اب تک فراہم کی گئی ہیں۔

(و) کیا حکومت ان دفاتر کے ملازمین کی کارکردگی سے مطمئن ہے۔

(ز)ان دفاتر کے دوسالوں کی کارکردگی تفصیل سے بیان کریں۔

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)اوکاڑہ شہر اور پی پی 189 میں محکمہ آبپاشی کے مندرجہ ذیل چار دفاتر ہیں۔

(1)ایگزیکٹیو انجینئر، آفس اوکاڑہ ڈویژن LBDC

(2)سب ڈویژنل آفیسر، اوکاڑہ سب ڈویژن LBDC

(3)سب ڈویژنل آفیسر، گوگیرہ سب ڈویژن LBDC

(4)ڈپٹی کلکٹر آفس اوکاڑہ ڈویژن LBDC

(ب) دفاتر اور فیلڈ عملہ کو ملا کر 212 ملازمین کام کر رہے ہیں۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) 74 اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مالی سال 19-2018 کے اخراجات -/107.193 ملین روپے اور مالی سال 20-2019 کے اخراجات 91.400 ملین روپے ہیں۔ انکی تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)ان دفاتر کے لیے مالی سال 21-2020 کے لیے مبلغ 124.00 ملین روپے کے فنڈز کا تخمینہ لگایا گیا ہے اور پہلی سہ ماہی میں مبلغ -/31.248 ملین روپے کے فنڈز فراہم کر دیئے گئے ہیں۔

(و) جی ہاں ان تمام ملازمین کی کارکردگی تسلی بخش ہے۔

(ز) تمام ملحقہ زمینداران کو پانی ان کی متعلقہ نہروں کی ٹیلوں تک پہنچایا جارہا ہے اور پانی چوری کرنے والوں کے خلاف بمطابق قانون کارروائی کی گئی۔ اور زمینداران کے تمام معاملات کو احسن طریقے سے سنا اور نمٹایا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2020)

منڈی بہاؤالدین: محکمہ آبپاشی کی ملکیتی اراضی اور سالانہ آمدن سے متعلقہ تفصیلات

*5862: محترمہ فائزہ مشتاق: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ آبپاشی کی ملکیتی اراضی کی تفصیل بتائی جائے نیز مذکورہ زمین کس فرد و محکمہ کے زیر استعمال ہے اور اس سے کتنی آمدنی سالانہ ہوتی ہے۔

(ب) مذکورہ ضلع میں کتنی اراضی ناجائز قابضین کے قبضہ میں ہے۔

(ج) ان قابضین کے خلاف کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں اور کتنی زمین واگزار کروائی گئی مکمل تفصیل بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ آبپاشی کی تین ڈویژن آتی ہیں۔ جن کی ملکیتی اراضی کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ جہلم ڈویژن:-

ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ آبپاشی جہلم ڈویژن کی ملکیتی اراضی 254 ایکڑ ہے۔ مذکورہ زمین محکمہ نہر ڈسٹرکٹ مینجمنٹ اور رینجرز کے زیر استعمال ہے اور اس سے کوئی آمدنی نہ ہے۔

2۔ گجرات ڈویژن:-

ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ آبپاشی گجرات ڈویژن کی ملکیتی اراضی 62.50 ایکڑ ہے۔ جس میں سے 4 کنال 19 مرلے پر ریسٹ ہاؤسز کی عمارتیں ہیں اور بقایا رقبہ سے کوئی سالانہ آمدنی نہ ہوتی ہے۔

3۔ رسول ڈویژن:-

ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ آبپاشی رسول ڈویژن کی ملکیتی اراضی تقریباً 498 ایکڑ اراضی پونڈ ایریا سے منسلک ہے اور چونکہ زمین پونڈ ایریا کے ساتھ ہے لہذا آج تک اس سے کوئی آمدنی نہ ہوئی ہے۔

(ب) 1 جہلم ڈویژن:-

تقریباً 200 ایکڑ اراضی پر ڈسٹرکٹ مینجمنٹ اور رینجرز کے ملازمین ناجائز قابض ہیں۔

2۔ گجرات ڈویژن:-

تقریباً 40 کنال کیلن رقبہ (بھٹہ کی زمین) واقع موضع ڈھوک مراد تحصیل و ضلع منڈی بہاؤالدین پر ناجائز قبضہ ہے جس کا عدالتی کیس زیر سماعت ہے۔

3۔ رسول ڈویژن:-

محکمہ آبپاشی کی کوئی اراضی ناجائز قابضین کے پاس نہ ہے۔

(ج) 1 جہلم ڈویژن:-

محکمہ نے ناجائز قابضین کو زمین واگزاری کے لئے نوٹسز جاری کیے ہیں۔ تاحال کوئی زمین واگزار نہیں کروائی جا سکی ہے۔

2۔ گجرات ڈویژن:-

واگزاری / رقبہ کے خلاف ناجائز قابضین نے عدالت ہائے کا سہارا لے رکھا ہے جو کہ ماتحت عدالتوں کے بعد اب از محمد انار بنام صوبہ پنجاب لاہور ہائی کورٹ لاہور زیر سماعت ہے۔

3۔ رسول ڈویژن:-

کوئی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 دسمبر 2020)

منڈی بہاؤالدین میں محکمہ آبپاشی کے ریسٹ ہاؤسز، بنگلے اور عمارتوں سے متعلقہ تفصیلات

*5863: محترمہ فائزہ مشتاق: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ آبپاشی کے کتنے ریسٹ ہاؤس، بنگلے اور عمارتیں ہیں؟

(ب) ان ریسٹ ہاؤسز کا رقبہ و کمروں کی تعداد اور وہاں تعینات عملہ کی تعداد کی تفصیلات بتائی جائیں۔

(ج) ان ریسٹ ہاؤسز کو کن مقاصد کیلئے استعمال کیا جاتا ہے اور کون سے ادارے یا کس سطح کے آفیسر اور حکومتی شخصیات مستفید ہوتے ہیں مکمل تفصیل بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں کل 14 ریسٹ ہاؤسز، 57 بنگلے، 224 عمارتیں ہیں۔

(ب) ضلع منڈی بہاؤالدین میں کل 14 ریسٹ ہاؤسز واقع ہیں جن کے رقبے، کمروں کی تعداد اور عملہ کی تفصیلات درج ذیل ہیں:-

نمبر شمار	ریسٹ ہاؤس کا نام	رقبہ	کمروں کی تعداد	عملہ کی تعداد
1	بیکناوالہ ریسٹ ہاؤس	04 ایکڑ	03	-
2	کالوپنڈی ریسٹ ہاؤس	04 ایکڑ	03	01
3	دوگل ریسٹ ہاؤس	04 ایکڑ	03	01
4	بھیکھو ریسٹ ہاؤس	04 ایکڑ	03	01
5	چھموں ریسٹ ہاؤس	3.75 ایکڑ	03	-
6	چیلیانوالہ ریسٹ ہاؤس	6.19 ایکڑ	03	-

01	03	11.45ایکڑ	بوسال ریسٹ ہاؤس	7
-	03	4.11ایکڑ	رکن ریسٹ ہاؤس	8
01	03	04ایکڑ	کدھر ریسٹ ہاؤس	9
-	03	04ایکڑ	مٹھا چک ریسٹ ہاؤس	10
04	03	04ایکڑ	ہیڈ فقیریاں ریسٹ ہاؤس	11
04	03	04ایکڑ	مین کینال ریسٹ ہاؤس	12
04	02	06ایکڑ	ریورویو کینال ریسٹ ہاؤس	13
03	10	3.5ایکڑ	منڈی بہاؤالدین ریسٹ ہاؤس	14

نوٹ (گجرات ڈویژن UJC کے 05 ریسٹ ہاؤسز رہائش کے قابل نہ ہیں)

(ج) ان ریسٹ ہاؤسز میں محکمہ انہار کے افسران، ڈسٹرکٹ انتظامیہ، مختلف سرکاری محکموں کے افسران جو مختلف سرکاری امور کے سلسلہ میں آتے ہیں، مختصر قیام کرتے ہیں اور اس کے علاوہ مختلف حکومتی شخصیات بھی گاہے بگاہے ان ریسٹ ہاؤسز میں قیام کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 دسمبر 2020)

تحصیل فورٹ عباس اور ہارون آباد میں نہروں سے آبپاشی کیلئے پانی کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*5869: چودھری مظہر اقبال: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل فورٹ عباس اور ہارون آباد میں کون کون سے مائنر، راجباہ اور نہریں آبپاشی کے لیے پانی فراہم کرتے ہیں ان کے نام اور ان کا منظور شدہ پانی علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں۔

(ب) ان میں کون کون سی سالانہ اور کون کونسی ششماہی انہار / راجباہ / مائنر ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان میں ان کے منظور شدہ ڈسچارج سے کم پانی چھوڑا جا رہا ہے جس کی وجہ سے واری بند ہو رہی ہے۔

(د) راجباہ ون ایل کا منظور شدہ پانی کتنا ہے اس وقت اس میں کتنا پانی چھوڑا جا رہا ہے۔

(ہ) اس مائنر سے کون کون سے چکوک کو پانی فراہم ہوتا ہے ہر چک کو پانی کی فراہمی کے لیے کتنے موگہ جات منظور شدہ ہیں ان موگہ جات کا علیحدہ علیحدہ پانی کتنا کتنا ہے کیا تمام موگہ جات کو پانی فراہم ہوتا ہے موقع پر یکم جنوری 2020 سے آج تک کس آفیسر نے جا کر جائزہ لیا ہے ان کی تفصیل نام، عہدہ، گریڈ اور وزٹ کی تاریخ بتائیں۔

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) تفصیل انہار (Annexure-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل (Annexure-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ہاکڑہ برانچ کینال میں پشتوں کی بحالی و مضبوطی کا کام ہو رہا ہے اس لیے اس نہر میں ڈیزائن کے مطابق پانی نہیں چل رہا اور اسی وجہ سے ہاکڑہ برانچ کینال کی نہروں، راجباہوں اور مائنیز میں وارہ بندی ہو رہی ہے۔

(د) راجباہ ون ایل کا منظور شدہ پانی 83 کیوسک ہے اور اتنا ہی پانی اس وقت نہر میں چھوڑا جا رہا ہے۔

(ہ) راجباہ ون ایل سے سیراب ہونے والے چکوک اور تفصیل موگہ جات بمعہ ڈسچارج (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ہر موگہ اپنے حق کے مطابق پانی لے رہا ہے۔

1۔ سب ڈویژنل آفیسر ہارون آباد سب ڈویژن اظہر خان گریڈ 17

2۔ محمد افضل ندیم سب انجینئر گریڈ16

3۔ عقیل عباس سب انجینئر گریڈ14 متعلقہ سب ڈویژن کے ذمہ دار آفیسر ہیں جو کہ شیڈول کے مطابق تمام انہار کا جائزہ لیتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21دسمبر 2020)

پی پی 245 بہاولپور تحصیل میں محکمہ آبپاشی کے دفاتر، مختص بجٹ و سرکاری رہائش گاہوں سے متعلقہ تفصیلات

*5879: جناب ظہیر اقبال: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 245 اور بہاولپور تحصیل میں کتنے دفاتر محکمہ آبپاشی کے ہیں؟

(ب) ان میں کتنے ملازمین کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہے ہیں۔

(ج) ان دفاتر کے مالی سال 21-2020 کے بجٹ کی تفصیل مد وائز بتائیں اب تک کتنی رقم ان دفاتر کو مل چکی ہے کتنی بقایا ہے۔

(د) ان دفاتر کی سال 2019 کی کارکردگی رپورٹ فراہم کریں۔

(ہ) ان دفاتر میں کون کون سی خدمات انجام دی جاتی ہیں۔

(و) ان دفاتر کی بلڈنگ کیسی ہے کیا بلڈنگ استعمال کے قابل ہے ان دفاتر کے ملازمین کے لیے کتنی سرکاری رہائش گاہیں ہیں۔

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 6نومبر 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) پی پی 245 اور بہاولپور تحصیل میں محکمہ آبپاشی کے کل (6) دفاتر ہیں۔

(ب) محکمہ انہار تحصیل بہاولپور میں 388 مختلف گریڈ کے ملازمین ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جاری کردہ بجٹ برائے مالی سال 21-2020	133.36 ملین روپے
اخراجات	90.873 ملین روپے
بقایاجات	42.488 ملین روپے

مدوائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) بمطابق سالانہ رپورٹ 2019 کے دوران تمام ملازمین کی کارکردگی درست ہے۔

(ہ) محکمہ انہار کے دفاتر میں تعنیات عہدہ داران کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ 1 دفتری عملہ 2 فیلڈ عملہ

1 دفتری عملہ ہائر آفسز سے آنے والے احکامات کی روشنی میں متعلقہ افیسران کو مناسب ہدایات جاری کرتا ہے۔ جو کہ قوانین وضوابط کو مد نظر رکھتے ہوئے کی جاتی ہیں۔

2 فیلڈ عملہ کسی بھی قسم کی درخواست ہائے پر تحقیقات کے فرائض انجام دیتا ہے۔ اور محکمہ نہر کی املاک مثلاً آبپاشی کی غرض سے تعمیر نہروں، کالونیز، فلڈ بند، اور ڈرینز وغیرہ کی حفاظت / دیکھ بھال کو یقینی بناتے ہیں۔

(و) ان تمام دفاتر کی عمارات کی حالت تسلی بخش ہے اور قابل استعمال ہیں۔ ان دفاتر کے ملازمین کے لئے کینال کالونی بہاولپور میں کل 153 رہائش گاہیں موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 دسمبر 2020)

کوٹ ادو پی پی 268 میں گزشتہ اور موجودہ مالی سال میں فراہم کردہ رقوم سے متعلقہ تفصیلات

*5986: ملک غلام قاسم ہنجرا: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 268 کوٹ ادو میں مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم کس کس مقصد کے لیے فراہم کی گئی تھی؟

(ب) موجودہ مالی سال 21-2020 میں کتنی رقم کس کس مقصد کے لیے فراہم کی گئی ہے۔

(ج) اس حلقہ میں کون کون انہار، راجباہ اور مائنر وغیرہ ہیں۔

(د) اس حلقہ میں دریا سندھ سے کتنے گاؤں ہر سال سیلاب آنے پر متاثر ہوتے ہیں۔

(ہ) ستمبر اور اگست 2020 میں کتنے گاؤں دریا سندھ میں سیلاب آنے سے متاثر ہوئے ہیں اور ان کی حفاظت کے لیے محکمہ / حکومت نے 2018، 2019 اور 2020 میں کتنی کس کس جگہ رقم خرچ کی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 23 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) مالی سال 20-2019 میں بندوں کی پشتوں کی مرمت کے لیے تقریباً 20 لاکھ روپے فراہم کئے گئے تھے۔

(ب) موجودہ مالی سال 21-2020 میں حکومت کی طرف سے ابھی تک پشتوں کی مرمت کے لیے کوئی فنڈ موصول نہ ہوا ہے۔

(ج) اپر کوٹ سلطان، اپر ہزارہ، ٹبہ مائنر اور اپر کشن مائنر آتے ہیں۔

(د) موضع جنوں مستقل ہنجرائی غیر مستقل درمیانی، بیٹ ہنجرائی مستقل غربی، بیٹ لومڑ والا، موضع متوانی والا، بیٹ نشان والا، بیٹ جھلاریں والا، بستی سکھانی والا، بستی کارلو اور بستی خان والا وغیرہ سیلاب سے متاثر ہوتے ہیں۔

(ہ) اگست اور ستمبر 2020 میں تقریباً 10 گاؤں اور بستیاں دریائے سندھ میں سیلاب آنے سے متاثر ہوئے تھے۔

سال 2019,2018 اور 2020 میں تقریباً 50 لاکھ روپے ان متاثرہ بندوں کے پشتوں، گاؤں اور بستیوں کی حفاظت کے لیے خرچ کئے گئے تھے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 دسمبر 2020)

صوبہ میں بیراجوں کی اپ گریڈیشن پر لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*6074: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیاخانکی بیراج، جناح بیراج، پنجند سمیت دیگر بیراجوں کی اپ گریڈیشن مکمل ہو چکی ہے ؟

(ب) مذکورہ بیراجوں کی اپ گریڈیشن پر کتنی لاگت آئی ہے اوراس اپ گریڈیشن سے کیافائدہ حاصل ہو گا۔

(تاریخ وصولی29 ستمبر2020 تاریخ ترسیل 3دسمبر2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) محکمہ انہار نے بیراجوں کی بحالی وتجدید کی غرض سے ایک مرحلہ وار پروگرام شروع کیا جس کے درج ذیل اہم مقاصد ہیں۔

1۔ بیراجوں پر انحصار کرنے والے نہری علاقوں کو مستقل اور پائیدار آبپاشی کی فراہمی کو یقینی بنانا۔

2۔ بیراج کے ڈھانچے سمیت اس سے متصل قصبوں / دیہاتوں کو سیلاب کی تباہ کاریوں سے بچانے کے لئے محفوظ راستہ فراہم کرنا۔

(ب) بیراجوں کے منصوبہ جات کی موجودہ صورتحال درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام بیراج	سال تجدید وبحالی	لاگت (ملین روپے)	ریمارکس
1	تونسہ بیراج (دریائے سندھ)	2009	11232	ورلڈ بینک کی مالی معاونت سے مکمل ہوا۔
2	جناح بیراج (دریائے سندھ)	2016	11800	ورلڈ بینک کی مالی معاونت سے مکمل ہوا۔
3	خانکی بیراج (دریائے چناب)	2017	21300	ایشین ڈویلپمنٹ کی معاونت سے مکمل ہوا۔

4	بلوکی بیراج (دریائے راوی)	2017	4245	ایضاً
5	سلیمانکی بیراج (دریائے ستلج)	2019	3000	ایضاً
6	تریموں بیراج (دریائے چناب)	2020	7500	ایضاً
7	پنجند بیراج (دریائے چناب)	2021	5454	88 فیصد کام مکمل ہوچکا اور بقایا کام 2021 میں ایشین ڈویلپمنٹ کی معاونت سے مکمل ہو جائے گا۔
8	اسلام بیراج (دریائے ستلج)	2023	3000	ٹینڈر کے مراحل میں ہے ۔ مئی 2021 میں کام شروع ہو گا جبکہ 2023 میں ایشین ڈویلپمنٹ کی معاونت سے مکمل ہو جائے گا۔

بیراجوں کی بحالی و تجدید سے حاصل ہونے والے فوائد میں

#سیلاب کے حوالے سے انتظامی اُمور میں بہتری آنا۔

#وضع کردہ ڈیزائن کے مطابق نہروں کے نظام میں موجود چھوٹے، ذیلی اور آخری حصوں تک پانی کی فراہمی کا بہتر ہونا۔

قابل کاشت رقبہ میں اضافہ۔

بیراجوں کے کمانڈ ایریا میں موجود لاکھوں کاشتکار خاندانوں کی معاشی ترقی میں اضافہ ہونا۔

حکومت پاکستان کو شعبہ زراعت سے حاصل ہونے والی آمدنی میں اضافہ ہونا۔

(تاریخ وصولی جواب 21 دسمبر 2020)

جہلم اورڈی.جی خان کینال کی اپ گریڈیشن کی تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*6076: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جہلم کینال اورڈی.جی خان کینال کی اپ گریڈیشن کا کام کب تک مکمل ہو گا؟

(ب) کیاان منصوبوں کی اپ گریڈیشن کا کام کسی نجی کمپنی کو بھی سونپا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 29 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 3 دسمبر 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) بالائی جہلم اورڈیرہ غازی خان کے نہروں کے منصوبے ابھی تک شروع نہیں کئے گئے ہیں اور نہ ہی کسی نجی کمپنی کے سپرد ہیں۔ البتہ یہاں یہ ذکر کرنا مناسب ہے کہ ان دونوں نہروں کے منصوبوں کے لئے مفصل ڈیزائن اور بولی دستاویزات یتار کرنے کے لئے کنسلٹنٹ کا انتخاب شروع کر دیا گیاہے۔ یہ منصوبے 2021 تا 2023 کے دوران تیار کئے جائیں گے۔

(ب) جواب جزالف میں دے دیا گیاہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 دسمبر 2020)

لاہور　　　　محمد خان بھٹی

مورخہ 21 دسمبر 2020　　　　سیکرٹری

بروز منگل 22 دسمبر 2020 کو محکمہ آبپاشی کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب صہیب احمد ملک	4885-3722
2	رانا منور حسین	5236
3	محترمہ شاہدہ احمد	5348
4	رانا محمد افضل	5451
5	جناب محمد ارشد ملک	5738
6	جناب خضر حیات	5786
7	جناب منیب الحق	5825-5824
8	محترمہ فائزہ مشتاق	5863-5862
9	چوہدری مظہر اقبال	5869
10	جناب ظہیر اقبال	5879
11	ملک غلام قاسم ہنجرا	5986
12	محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور	6076-6074